مراسلت

حافظ نذر احمد
''مسلم اکادمی''-لاہور

''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کا روزِ اوّل سے قاری ہوں، ایک حد تک اِس کی اشاعت کا محرک بھی ہوں۔ خیال تھا کہ یہ انگلستان سے جاری ہونے والے Focus کا نعم البدل ہوگا۔ ابتداء میں ایسا ہی ہوا، مگر چند شماروں سے اِس کا مزاج بدلا ہوا نظر آتا ہے۔ یہ ایک عام رسالے کی شکل اختیار کر رہا ہے، یعنی مقالات اور مضامین کا مجموعہ۔ بلاشبہ دیگر جرائد سے بہت ممتاز ہے، قابلِ تحسین ہے، لیکن اصل مقصد سے ہٹ گیا ہے۔

ضرورت تھی، اور اب زیادہ ضرورت ہے کہ مسیحی- مشنری اور خود مسلمانوں کی اہم باتیں ''فوکس'' کے انداز میں شائع ہوں، پرچہ عالمی سطح کا ہو۔ اطلاعات جمع کرنا مشکل ضرور ہے، لیکن --- ناممکن نہیں۔

محمد اسلم رانا
مدیر ماہنامہ ''المذاہب'' (لاہور)

''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کو سہ ماہی بنانے سے اس کی افادیت گھٹ گئی ہے۔ ماہ بہ ماہ شوق اور انتظار رہتا تھا، اب جب بھی آئے گا، پڑھ لیا جائے گا! بعض خبروں کی ''خبریت'' اور اہمیت ختم ہو چکی ہو گی، تاہم ''رموزِ مملکتِ خویش خسرواں دانند''

موقر مجلّہ کی ایک حالیہ اشاعت میں مسیحیت سے دلچسپی رکھنے والے دیوبندی حضرات کا ذکر خیر کیا گیا تھا جن میں ایک نام شامل نہیں تھا، خدا معلوم ۴۳ کتابیں لکھنے والے اور ۱۲ سال سے مسیحیت پر ماہانہ جریدہ نکالنے والے دین کے اِس ۴۵ سالہ ادنیٰ خادم کو جناب مدیر اہل حدیث حضرات میں شامل فرمائیں گے یا کسی قابل ہی نہیں سمجھتے۔

[جناب محمد اسلم رانا نے جنوری ۱۹۹۸ء کے شمارے میں شامل مقالہ ''علمائے دیوبند اور مطالعہ مسیحیت'' کی جانب اشارہ کیا ہے۔ وطنِ عزیز میں مطالعہ مسیحیت سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لیے رانا صاحب کا نام اجنبی نہیں، تاہم ''المذاہب'' کے قاری کی حیثیت سے ہمارا تاثر یہ تھا کہ وہ ایک